روح القدس ایمانداروں کو بھرتا ہے۔

اعمال 1:2-21

پاسٹر کریس سیکس

وعظ 2 جولائی 2023

آج ہم اعمال کی کتاب سے اپنے واعظی سلسلے کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔
ہم نے پہلے پیدائش 11 سے ایک صحیفہ پڑھا تھا، جہاں خدا نے مغرور انسانوں کی بغاوت کو کُچلا تھا۔
اُس نے اُن کی زبان میں اختلاف ڈالا اور اُنہیں ساری زمین پر پراگندہ کر دیا۔
لیکن خُدا کے پاس بھی یسوع میں انسانیت کو دوبارہ جوڑنے کا منصوبہ تھا، اور آج کا صحیفہ اسی بارے میں ہے۔
ہم آج کے متن میں دیکھیں گے کہ مختلف قوموں سے لوگ یروشیلم میں پینتیکوست کی عید منانے کے لیے جمع تھے۔
یسوع نے روح القدس بھیجنے کے لیے اس عید کے دن کا انتخاب کیا تاکہ وہ اپنی کلیسیا کے لوگوں کو اپنی حضوری سے بھر دے۔
تب اُس کے لوگوں نے مختلف گروہوں کے لوگوں کو یسوع اور نجات کی راہ کے بارے میں خوشخبری سنانا شروع کی۔
پینتیکوست واقعی خوشخبری کے عالمگیر پھیلاؤ کا آغاز تھا۔
آئیے اب ایک ساتھ اعمال 1:2-21 کو دیکھیں۔

1 جب عِید پنتِکُست کا دِن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔
2 کہ یکایک آسمان سے اَیسی آواز آئی جَیسے زور کی آندھی کا سنّاٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بَیٹھے تھے گُونج گیا۔
3 اور اُنہیں آگ کے شُعلہ کی سی پھٹتی ہُوئی زبانیں دِکھائی دِیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آٹھہریں۔
4 اور وہ سب رُوحُ اُلقدس سے بھر گئے اور غَیر زبانیں بولنے لگے جِس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔
5 اور ہر قَوم میں سے جو آسمان کے تَلے ہے خُدا ترس یہُودی یروشلِیم میں رہتے تھے۔
6 جب یہ آواز آئی تو بِھیڑ لگے گئی اور لوگ دَنگ ہوگئے کِیُونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں۔
7 اور سب حَیران اور متعّجِب ہوکر کہنے لگے
دیکھو، یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہِیں؟
8 پِھر کیونکر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے؟
9 حالانکہ ہم پارتھی اور مادی اور عیلامی
اور مسوپتامِیہ اور یہُودیہ اور کُپّرُکیہ اور پُنطُسُ اور آسِیہ۔
10 اور فرُوگیہ اور پمفِیلیہ اور مِصر اور لِبوآ کے عِلاقہ کے رہنے والے ہیں جو کرینے کی طرف ہے اور رُومی مُسافِر
11 خواہ یہُودی خواہ اُن کے مُرید اور کریتی اور عرب ہیں۔
مگر اپنی اپنی زبان میں اُن سے خُدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سُنتے ہیں۔
12 اور سب حَیران ہُوئے اور گھبرا کر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہُوا چاہتا ہے؟
13 اور بعض نے ٹھٹھاکر کے کہا کہ "یہ تو تازہ مَے کے نشہ میں ہیں۔"
14 لیکِن پطرس اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہُوا اور اپنی آواز بُلند کر کے لوگوں سے کہا کہ
”اَے یہُودیو اور اَے یروشلِیم کے سب رہنے والو ۔ یہ جان لو
اور کان لگا کر میری باتیں سُنو
15 کہ جَیسا تُم سَمَجھتے ہو یہ نشہ میں نہِیں
کِیُونکہ ابھی توپہر ہی دِن چڑھا ہے
16 بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوئیل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ

17 "خُدا فرماتا ہے کہ آخِری دِنوں میں
اَیسا ہوگا کہ مَیں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالُوں گا
اور تُمہارے بَیٹے اور تُمہاری بیٹیاں نبُوّت کریں گی
اور تُمہارے جوان رویا
اور تُمہارے بُڈھے خواب دیکھیں گے۔
18 بلکہ مَیں اپنے بندوں اور اپنی بندِیوں پر بھی
اُن دِنوں میں اپنے رُوح میں سے ڈالُوں گا
اور وہ نبُوّت کریں گی۔
19 اور مَیں اُوپر آسمان پر عجِیب کام
اور نیچے زمِین پر نِشانیاں
یعنی خُون اور آگ اور دُھوئیں کا بادل دِکھاؤُں گا۔
20 سُورج تارِیک
اور چاند خُون ہوجائے گا۔
پیشتر اِس سے کہ خُداوند کا عِظیم اور جلیل دِن آئے۔
21 اور یُوں ہوگا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا
نِجات پائے گا۔"

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پھول کُملاتا ہے پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔

برائے مہربانی میرے ساتھ دُعا کریں۔
آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے
یسوع ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تُو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔
روح القدس، براہ کرم ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دیں۔ آمین۔

پینتیکوست ایک یہودی تہوار تھا جو ہر موسم گرما میں فسح شروع ہونے کے 50 دن بعد منایا جاتا تھا۔
پینتیکوست یروشیلم میں ایک مصروف وقت ہوتا تھا جب دنیا بھر سے یہودی لوگ ایک ساتھ عید منانے کے لیے جمع ہوتے تھے۔
اعمال 2:5 میں ہم پڑھتے ہیں کہ:
"اور ہر قَوم میں سے جو آسمان کے تَلے ہے خُدا ترس یہُودی یروشلِیم میں رہتے تھے۔"
اس نقشے پر آپ دیکھ سکتے ہیں کہ لوگ کہاں سے آئے تھے۔
کچھ یہودی اِن جگھوں پر رہتے تھے کیونکہ وہ اپنی مرضی سے وہاں منتقل ہوئے تھے۔
بہت سے لوگ تب پراگندا ہوئے جب اسرائیل کو اسوریوں اور بابلیوں کے ہاتھوں شکست ہوئی۔
لیکن جب ممکن ہوتا تو بہت سے یہودی پینتیکوست منانے کے لیے یروشیلم کا رُخ کرتے۔
جب زائرین/بھیڑ اس پینتیکوست کے لیے پہنچے تو انہیں معلوم نہیں تھا کہ یسوع کے 120 شاگرد بھی وہاں تھے۔
وہ دُعا کر رہے تھے اور روح القدس کا انتظار کر رہے تھے۔
یسوع نے انہیں 10 دن تک انتظار کرایا جب تک کہ کئی قوموں سے ہزاروں یہودی نہ آ گئے۔
اور یہ وہ وقت تھا جب خدا باپ اور خدا بیٹے نے خدائے روح القدس کو بھیجا۔
جب روح آیا تو آندھی اور آگ کے ساتھ نازل ہُوا۔
آیات 1-2 کو دوبارہ دیکھیں:
1 "جب عِید پِنتِکُست کا دِن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔
2 کہ یکایک آسمان سے اَیسی آواز آئی جَیسے زور کی آندھی کا سنّاٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بَیٹھے تھے گُونج گیا۔"

2,000 سال پہلے عبرانی، یونانی اور لاطینی اس خطے میں بولی جانے والی بڑی زبانیں تھیں۔

ان تینوں زبانوں میں، "ہوا/آندھی" کا لفظ "روح" کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

عبرانی میں لفظ RUACH ہے۔

یونانی میں اسے PNEUMA کہتے ہیں۔

لاطینی لفظ SPIRITUS ہے۔

اگر آپ عہد نامہ قدیم کو دیکھیں تو آپ کو یہ ربط روح القدس اور ہوا/آندھی کے درمیان کثرت سے ملتا ہے۔

روح القدس تخلیق کے آغاز میں موجود تھا۔

پیدائش 1:1-2 کو سُنیں۔

1 "خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پَیدا کیا۔

2 اور زمین ویران اور سُنسان تھی

اور گہراو کے اُوپر اندھیرا تھا اور خُدا کی رُوح پانی کی سطح پر جُنبش کرتی تھی۔"

روح القدس خدا کا دم تھا جو پانی پر ہوا/آندھی کی طرح جُنبش کرتا تھا۔

پھر اگلے باب میں ہم اسے پیدائش 2:7 میں پڑھتے ہیں۔

7 اور خُداوند خُدا نے زمین کی مِٹی سے اِنسان کو بنایا اور اُسکے نتھنوں میں زِندگی کا دم پُھونکا تو اِنسان جِیتی جان ہُوا۔

روح القدس خدا کا دم تھا جس نے آدم کو زندگی بخشی۔

لہٰذا، اعمال 2 باب میں لوقا کسی موسمیاتی واقعہ کو بیان نہیں کر رہا تھا جب اس نے ہوا/آندھی کے بارے میں لکھا تھا۔

لوقا کہہ رہا تھا کہ ہوا/آندھی دراصل روح القدس تھا جو اس کمرے میں داخل ہوا جہاں شاگرد دُعا کر رہے تھے۔

دیکھیں لوقا نے آگے کیا لکھا، آیت 3 میں:

3 "اور اُنہیں آگ کے شُعلہ کی سی پھٹتی ہُوئی زبانیں دِکھائی دِیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہرِیں۔"

ہوا کی طرح، آگ اپنے لوگوں کے درمیان خدا کی موجودگی کی پرانے عہد نامے کی نشانی تھی۔

خدا جلتی ہوئی جھاڑی میں ظاہر ہوا جب اس نے موسیٰ سے بات کی۔

خدا کوہ سینا پر آگ میں ظاہر ہوا جب اس نے اپنے لوگوں کو 10 احکام دیے۔

بعد میں، خدا نے لوگوں سے کہا کہ وہ ایک جگہ تیار کریں جہاں وہ ان سے مل سکے۔

خروج 40:38 میں خیمہ اجتماع میں خُدا کیسے ظاہر ہُوا، سنیں۔

38 کیونکہ خُداوند کا ابراسرائیل کے سارے گھرانے کے سامنے اور اُنکے سارے سفر میں

دِن کے وقت تو مسکن کے اُوپر ٹھہرا رہتا اور رات کو اُس میں آگ رہتی تھی۔"

ریگستان/صحرا میں ملاقات کے بننے والا خیمے کی جگہ بعد میں یروشیلم میں ہیکل نے لے لی۔

یہ ہے جو میں چاہتا ہوں کہ آپ دیکھیں:

ماضی میں جب خدا اپنے لوگوں ہر آگ میں ظاہر ہوتا تھا تو وہ ہمیشہ ایک جگہ پر ہوتا تھا۔

لیکن غور کریں کہ آج کے صحیفے کے حوالے سے کہ آیت 3 میں کیا ہُوا:

3 "اور اُنہیں آگ کے شُعلہ کی سی پھٹتی ہُوئی زبانیں دِکھائی دِیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آٹھہرِیں۔"

آگ الگ ہو گئی کیونکہ جب روح القدس پینتیکوست کے دن نازل ہوا تو یسوع نے ہر ایک ایماندارپر اپنی روح بھیجی۔

میرے دوستو، اگر آپ خدا سے بات کرنا چاہتے ہیں، تو آپ کو ہیکل یا گرجا گھر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔

اس کے بجائے ہم ایک ساتھ خدا کی ہیکل ہیں۔

پولس رسول نے 1 کرنتھیوں 3:16 میں اس طرح کہا۔

16 "کیا تُم نہِیں جانتے کہ تُم خُدا کا مَقدِس ہو اور خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُؤا ہے؟"

آپ میں سے ہر ایک میرے دوست اپنی جلد کی خوبصورت رنگت، لہجوں اور ثقافتوں کے ساتھ اہم ہے۔

کیونکہ روح القدس ہم میں رہتا ہے اور ہمیں ایک مَقدِس بناتا ہے۔

خدا اب اپنے لوگوں سے ایک شہر میں ایک ہیکل میں نہیں ملتا۔

اس کے بجائے، روح القدس اب اپنے لوگوں کے ساتھ جہاں بھی ہم جاتے ہیں جاتا ہے۔

پینتیکوست کے موقع پر، خُدا ابتدائی کلیسیا کو تمام زمین پر پھیلانے کے لیے تیار کر رہا تھا۔
ایسا کرنے کے لیے اس نے ایک چلتی پھرتی انسانی ہیکل بنائی۔
جو مختلف قسم کے لوگوں پر مشتمل تھی اور ہر ایک روح القدس سے بھرا ہوا ہے۔
میرے ساتھ دوبارہ آیات 4-12 کو دیکھیں۔

4 "اور وہ سب رُوحُ اُلقدس سے بھر گئے اور غَیر زبانیں بولنے لگے جِس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی
5 اور ہر قَوم میں سے جو آسمان کے تَلے ہے خُدا ترس یہُودی یروشلِیم میں رہتے تھے۔
6 جب یہ آواز آئی تو بِھیڑ لگے گئی اور لوگ دَنگ ہوگئے کِیُونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں۔
7 اور سب حَیران اور متعّجِب ہوکر کہنے لگے
دیکھو۔ یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہِیں؟
8 پھِر کیونکر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے؟
... 11b -- مگر اپنی اپنی زبان میں اُن سے خُدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سُنتے ہیں۔
12 اور سب حَیران ہُوئے اور گھبرا کر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہُوا چاہتا ہے؟

کیا آپ اپنے ذہن میں تصویر بنا سکتے ہیں کہ یہاں کیا ہو رہا ہے؟
ہزاروں زائرین یروشیلم کی سڑکوں پر بھرے پڑے تھے۔
اچانک اُنھوں نے زور کی آندھی کا سناٹاَ اور شاگردوں کو مختلف زبانیں بولتے ہوئے سُنا۔
انھوں نے یورپ، ایشیا اور افریقہ سے یونانی، لاطینی، سریانی، قبطی اور دیگر زبانیں سنی۔
آج ہمارے پاس حیرت انگیز ٹیکنالوجی ہے جو آپ کو ہمارے پیغامات کا ترجمہ فراہم کرتی ہے۔
اور آپ کے فونز میں گوگل ٹرانسلیٹ جیسی ایپس ہیں جو بہت مددگار ہیں۔
لیکن پینتیکوست پر یروشیلم آنے والوں کے پاس گوگل ٹرانسلیٹ نہیں تھا۔
جب انھوں نے رسولوں کو مختلف زبانیں بولتے سنا تو وہ حیران اور پریشان ہوئے۔
لیکن یہاں توجہ ان مختلف زبانوں پر نہیں ہے جو شاگرد بولتے تھے۔
توجہ اس پیغام پر ہے جو انھوں نے بیان کیا۔
زائرین نے آیت 11b میں کہا۔
"مگر اپنی اپنی زبان میں اُن سے خُدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سُنتے ہیں۔"
اگر آپ آج رات جو کچھ بھی سنتے ہیں اسے بھول جاتے ہیں، تو اسے یاد رکھیں۔
یسوع نے دو وجوہات کی بنا پر پینتیکوست پر روح القدس بھیجا۔
یسوع چاہتا تھا کہ ہر ایک شاگرد روح سے معمور ہو، تاکہ ہم امید، طاقت اور سمجھ حاصل کر سکیں۔
یسوع کے روح بھیجنے کی دوسری وجہ ارشادِ اعظم کو ممکن بنانا تھا۔
یاد رکھیں کہ یسوع نے اعمال 1:8 میں کیا کہا تھا--
8 "لیکِن جب رُوح اُلقدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوّت پاو گے
اور یروشلِیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمِین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔"

ابتدائی کلیسیا کے پاس ایک مشن تھا، اور انھیں اسے پورا کرنے کے لیے روح القدس کی ضرورت تھی۔
پینتیکوست کے فوراً بعد، مسیحیوں کے خلاف ایک بڑا ظلم برپا ہوا۔
یروشیلم کے ایماندار ڈر گئے اور اپنے گھروں میں چھپ گئے۔
لیکن وہ وہاں یروشیلم میں نہیں رہ سکتے تھے۔
یسوع نے اپنے لوگوں کو قوموں میں بھیجنے کے لیے ظلم و ستم کا استعمال کیا۔
لوقا اعمال 8:4،5،8 میں کیا رپورٹ کرتا ہے اسے سنیں۔
4 پَس جو پراگندا ہُوئے تھے وہ کلام کی خُوشخَبری دیتے تھے۔
5 اور فلِپُّس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسِیح کی منادی کرنے لگا۔

8 اور اُس شہر میں بڑی خُوشی ہُوئی۔

یروشلم کے ایماندار پراگندا ہوئے کیونکہ خُدا چاہتا تھا کہ وہ آگے بڑھیں اور انجیل کو پھیلائیں۔

پینتیکوست کت دن زبانوں کے تحفے کا یہی مقصد تھا۔

روح القدس نے رسولوں کو غیر زبانیں بولنے کے قابل بنایا، تاکہ دنیا بھر سے آنے والے یہودی خوشخبری سن سکیں۔

اگلے ہفتے ہم دیکھیں گے کہ پطرس نے آگے کیا کہا۔

پطرس نے کلیسیا کی تاریخ میں شاید سب سے اہم واعظ دیا، اور 3000 غیر ملکی زائرین نے مسیح کو قبول کیا!

اور پھر اپنے اپنے ملکوں کو واپس چلے گئے۔

لیکن وہ تبدیل ہوکر گھر کو گئے۔

وہ پینتیکوست منانے کے لیے یروشیلم گئے تھے، لیکن وہ نئی زندگی اور نئے مقصد کے ساتھ گھر واپس آئے۔

سنیں کہ یسوع نے مرقس 13:10-11 میں کیا کہا۔

10 ”اور ضرُور ہے کہ پہلے سب قَوموں میں اِنجیل کی منادی کی جائے۔

11 لیکِن جب تمُہیں لیجا کر حوالہ کریں تو پہلے سے فِکر نہ کرنا کہ ہم کیا کہیں

بلکہ جو کُچھ اُس گھڑی تمُہیں بتایا جائے وُہی کہنا کِیُونکہ کہنے والے تُم نہِیں ہو بلکہ رُوحُ القُدس ہے۔“

کیا آپ کبھی کبھی خوشخبری کو بانٹنے سے گھبراتے ہیں؟

میں کبھی کبھی گھبرا جاتا ہوں اور خوشخبری کا اشتراک کرنا میرا کام ہے!

کبھی کبھی میں فکر کرتا ہوں کہ میں غلط بات کہوں گا، یا لوگ مجھے مسترد کر دیں گے کیونکہ وہ یسوع کے بارے میں سننا نہیں چاہتے۔

لیکن یاد رکھیں کہ اگر کوئی انجیل کے پیغام کو رد کرتا ہے، تو یہ یسوع ہی ہے جسے وہ رد کر رہے ہیں، آپ کو نہیں۔

اور جب آپ گھبراتے ہیں کہ کیا کہنا ہے، تو یسوع کے اس وعدے کو یاد رکھیں۔

اگر یسوع آپ کا خداوند اور نجات دہندہ ہے، تو آپ روح سے معمور ہیں۔

روح القدس آپ کو صحیح الفاظ تلاش کرنے میں مدد کرے گا، جس طرح اس نے 2,000 سال پہلے ایمانداروں کی مدد کی تھی۔

میں آپ کو ایک اور وجہ بتانا چاہتا ہوں کہ پینتیکوست پر روح القدس آگ کے طور پر کیوں ظاہر ہوا۔

بجلی کے وجود سے پہلے آگ گرمی، کھانا پکانے اور روشنی کے لیے استعمال ہوتی تھی۔

زیادہ تر انسانی تاریخ کے لیے، سورج غروب ہونے کے بعد دستیاب روشنی کا واحد ذریعہ آگ تھی۔

جب روشنی ہو تو آپ دیکھ سکتے ہیں۔

اسی لیے روشنی علم اور فہم کا استعارہ ہے۔

یسعیاہ 60:19 سے یسوع مسیح کے بارے میں اس پیشین گوئی کو سنیں۔

” پھر تیری روشنی نہ دن کوسورج سے ہو گی نہ چاند کے چمکنے سے

بلکہ خداوند تیراابدی نور اور تیرا خدا تیراجلال ہو گا۔“

ایک اندھے کو شفا دینے سے پہلے یسوع نے یوحنا 9:5 میں کہا--

”جب تک مَیں دُنیا مَیں ہُوں دُنیا کا نُور ہُوں۔“

بعد میں یسوع نے کہا:

”مَیں نُور ہو کر دُنیا میں آیا ہُوں تاکہ جو کوئی مُجھ پر اِیمان لائے اَندھیرے میں نہ رہے۔“ (یوحنا 12:46)۔

روح القدس پینتیکوست پر شاگردوں کے ذہنوں میں روشنی لانے کے لیے آگ کے طور پر ظاہر ہوا۔

روح القدس نے انہیں بائبل کو نئے طریقوں سے دیکھنے کے لیے سمجھ بوجھ سے بھر دیا۔

اور اگر آپ روح سے اپنے ذہن کو کھولنے کو کہتے ہیں، تو وہ آپ کو بائبل کو سمجھنے میں مدد کرے گا جب آپ اسے پڑھیں گے۔

یاد رکھیں کہ جب روح القدس آیا تو رسول دعا کر رہے تھے اور صحیفے کا مطالعہ کر رہے تھے۔

اس لیے پطرس سمجھ سکتا تھا کہ یوایل نبی موجودہ واقعات کے بارے میں بات کر رہا تھا۔

دوبارہ سنیں کہ پطرس نے اُلجھے ہوئے ہجوم کو کیا جواب دیا جس نے شاگردوں کو بہت سی زبانوں میں بات کرتے سنا۔

اعمال 2:14-21 کہتا ہے:

14 لیکن پطرس اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہُؤا اور اپنی آواز بُلند کر کے لوگوں سے کہا کہ اَے یہُودیو اور اَے یروشلِیم کے سب رہنے والو ۔ یہ جان لو اور
کان لگا کر میری باتیں سُنو۔
15 کہ جَیسا تُم سَمَجھتے ہو یہ نشہ میں نہِیں
کِیُونکہ ابھی توپہر ہی دِن چڑھا ہے
16 بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ
17 "خُدا فرماتا ہے کہ آخِری دِنوں میں اَیسا ہوگا
کہ مَیں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالُوں گا
اور تُمہارے بَیٹے اور تُمہاری بیٹیاں نبُوّت کریں گی
اور تُمہارے جوان رویا
اور تُمہارے بُڈھے خواب دیکھیں گے ۔
18 بلکہ مَیں اپنے بندوں اور اپنی بندِیوں پر بھی
اُن دِنوں میں اپنے رُوح میں سے ڈالُوں گا
اور وہ نبُوّت کریں گی
19 اور مَیں اُوپر آسمان پر عجِیب کام
اور نیچے زمِین پر نِشانیاں
یعنی خُون اور آگ اور دُھوئیں کا بادل دِکھاؤُں گا
20 سُورج تارِیک
اور چاند خُون ہوجائے گا۔
پیشتر اِس سے کہ خُداوند کا عظِیم اور جلیل دِن آئے
21 اور یُوں ہوگا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا
نِجات پائے گا۔"

ہم نے پچھلے ہفتے دیکھا کہ کس طرح خُدا نے پطرس کو داؤد کی شاعری کو سمجھنے اور اسے دھوکے باز یہوداہ پر لاگو کرنے میں مدد کی۔
خُدا نے داؤد کے زبور کو بھی پطرس اور دوسرے رسولوں کو دکھانے کے لیے استعمال کیا کہ وہ یہوداہ کی میتھیاس کو دیں۔
اب ان آیات میں، ہم دیکھتے ہیں کہ روح القدس نے کیسے پطرس کی پینتیکوست کو سمجھنے میں یوایل کے الفاظ کے ذریعے مدد کی۔
اگلے ہفتے، ہم اعمال 2 میں پطرس کے بقیہ واعظ کو دیکھیں گے ۔
ہم دیکھیں گے کہ 3,000 لوگوں نے خُداوند کا نام لیا اور نجات پائی۔
اسی دن بہت سی قوموں کے لوگ یسوع پر ایمان لائے، تاکہ جب وہ یروشیلم سے نکلیں تو وہ نجات کی خوشخبری اپنے ساتھ لے جا سکیں۔
میرے دوستو، میں آنے والے مہینوں میں آپ کے ساتھ اس کتاب کا مطالعہ جاری رکھنے کے لیے پرجوش ہوں۔
ابھی کے لیے، آئیے مل کر اس کے بارے میں دعا کریں جو ہم نے آج دیکھا اور سیکھا ہے ۔
یسوع، 2,000 سال پہلے 120 ایمانداروں کی اُس چھوٹی سی جماعت پر روح القدس بھیجنے کے لیے تیرا شکر ہو۔
یروشلم کے ان 3,000 مسافروں کے ذہنوں کو کھولنے کے لیے تیرا شکریہ، تاکہ وہ خوشخبری کے پیغام کو اپنے وطن واپس لے جا سکے ۔
اور یہاں میرے دوستوں کے لیے شکریہ، جو بہت سی قوموں سے آئے ہیں۔
براہِ کرم ہمیں روح القدس سے بھر دے تاکہ ہم خوشخبری کے ذریعے تبدیل ہو سکیں۔
اور اس طرح ہم اپنے آس پاس کے سبھی لوگوں کے ساتھ خوشخبری بانٹ سکیں۔
ہم یہ آپ کے مقدس یسوع نام میں مانگتے ہیں، آمین۔